سپریم کورٹ رپورٹس (2006) SUPP. 10 ایس سی آر

گوکل بھاگاجی پاٹل

بنام

ریاست مہاراشٹرا و دیگر

8 دسمبر 2006

(کے۔ جی۔ بالاکرشنن اور ڈی۔ کے۔ جین، جسٹسز)

مہاراشٹر امنظم جرائم پر قابو پانے کا قانون، 1999۔ دفعہ 3(2)، 21(4) اور 24- منظم جرائم پیشہ گروہ کی جانب سے جعلی اسٹامپ اور اسٹامپ پیپرز کی طباعت۔ پیل کنندہ (پولیس انسپکٹر) اور اس کی ٹیم کی جانب سے چھاپہ مار کارروائی۔ حالانکہ پرنٹنگ پریس، جہاں ٹکٹ چھاپے جا رہے تھے، کی نشاندہی کی گئی تھی، اپیل کنندہ نے مبینہ طور پر مرکزی ملزم کو جان بوجھ کر گرفتار نہ کر کے اور پرنٹنگ پریس کو سیل نہ کر کے سنڈیکیٹ کی غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری رکھنے میں مدد فراہم کی۔ مکوکا- دفعہ 3(2) اور 24 کے تحت الزامات- اپیل کنندہ کو ضمانت کا حق- قرار دیا گیا، حقدار- اپیل کنندہ کی طرف سے مبینہ کوتاہی اور غلطی اس کے معاملے کو دفعہ 3 (2) کے تحت نہیں لا سکتی ہے- تاہم، ایک سرکاری ملازم کی حیثیت سے، وہ مکوکا کے تحت محتاط اقدامات کرنے میں ناکام رہا، جس کی دفعہ 24 کے تحت غور کیا گیا ہے- دفعہ 24 کے تحت سزا کی زیادہ سے زیادہ مدت تین سال ہے- اپیل کنندہ ضمانت کا مستحق ہے کیونکہ وہ پہلے ہی عدالتی حالت میں ہے۔ تین سال سے زیادہ عرصے تک حراست میں رہے۔

درخواست گزار ایک پولیس اسٹیشن میں سینئر انسپکٹر کے طور پر تعینات تھا۔ جعلی ریونیو اور ڈاک ٹکٹوں کی چھپائی کے بارے میں پولیس اسٹیشن کو ملنے والی کچھ معلومات کی بنیاد پر اپیل کنندہ اور ان کی ٹیم نے

چھاپے مارے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اگرچہ پرنٹنگ پریس جہاں جعلی ڈاک ٹکٹ اور اسٹامپ پیپر چھاپے جا رہے تھے اس کی نشاندہی کی گئی تھی لیکن اپیل کنندہ اور اس کے سب انسپکٹر نے نہ تو مذکورہ احاطے کو سیل کیا اور نہ ہی مشینوں کو ضبط کیا اور اس کے بجائے اس بات کو یقینی بنایا کہ مرکزی ملزم (تیلگی) کو گرفتار نہ کیا جائے اور ضبط شدہ جعلی ڈاک ٹکٹوں کو جانچ کے لئے نہ بھیجا جائے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ تیلگی کے آرگنائزڈ کرائم سنڈیکیٹ کو غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری رکھنے میں مدد اور سہولت فراہم کرکے اور جان بوجھ کر تیلگی اور اس کے سنڈیکیٹ کے خلاف مہاراشٹر منظم جرائم پر قابو پانے کا قانون، 1999 (مکوکا) کے تحت قانونی اقدامات کرنے سے گریز کرکے، اپیل کنندہ نے مکوکا کی دفعہ 3(2) اور 24 کے تحت قابل سزا جرائم کا ارتکاب کیا۔

تحقیقات کی بنیاد پر اپیل کنندہ کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا جسے گرفتار کیا گیا تھا اور تب سے وہ عدالتی تحویل میں ہے۔ درخواست گزار کے خلاف لگائے گئے الزامات کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ یہ ماننے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ مکوکا کی دفعہ 21 کے تحت ان کے خلاف لگائے گئے جرائم کا قصوروار نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے اس حکم کی توثیق کی تھی۔

اس عدالت میں دائر اپیل میں یہ دلیل دی گئی ہے کہ ریکارڈ پر موجود مواد سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جا سکتا کہ اپیل کنندہ اس سازش میں فریق تھا یا اس نے اس جرم کے ارتکاب یا سہولت کاری کی تھی جس کے ساتھ تیلگی یا دیگر شریک ملزم وابستہ تھے اور یہ کہ اپیل کنندہ کے خلاف جن حالات پر بھروسہ کیا گیا، یعنی تیلگی کو گرفتار کرنے یا پرنٹنگ پریس کو سیل کرنے میں مبینہ ناکامی، سب سے زیادہ ان کے معاملے کو سیکشن 24 کے دائرے میں لایا جائے نہ کہ مکوکا کی دفعہ 3(2) کے تحت۔ یہ بھی دلیل دی گئی ہے کہ درخواست گزار پہلے ہی تین سال سے زیادہ عرصے سے عدالتی تحویل میں ہے، دفعہ 24 کے تحت زیادہ سے زیادہ سزا دی گئی ہے، وہ ضمانت پر توسیع کا حقدار ہے۔

اپیل کی منظوری دیتے ہوئے عدالت

فیصلہ۔ 1. چونکہ موجودہ معاملے میں مکوکا کی دفعات کا استعمال کیا گیا ہے، اس کے علاوہ بنیادی باتوں کے علاوہ، جرم کی نوعیت اور سنگینی؛ ثبوت کا کردار؛ گواہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معقول اندیشہ اور مقدمے میں

ملزم کی موجودگی محفوظ نہ ہونے کا معقول امکان وغیرہ۔غیر ضمانتی جرائم میں ضمانت دینے کے لئے عام طور پر عدالتوں کا بوجھ ہوتا ہے، مکوکا کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (4) میں عائد حدود کو یہ فیصلہ کرتے وقت دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ آیا اپیل کنندہ ضمانت کا حقدار ہے یا نہیں۔(378-ایف-جی)

چننا بویانا کرشنا یادو بنام ریاست مہاراشٹر او دیگر (2006 کی خصوصی اجازت عرضی (فوجداری) نمبر 1358) جس کا فیصلہ ایس سی نے 06.12.8 کو کیا تھا، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

2.1۔ اس موقع پر یہ مناسب نہیں ہوگا کہ مبینہ جرم کا تفصیلی جائزہ لیا جائے تاکہ اس مثبت نتیجے پر پہنچ سکیں کہ آیا اپیل کنندہ نے مکوکا کی دفعہ 3 (2) یا 24 کے تحت جرائم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔غور کرنے کی ضرورت یہ ہے کہ کیا حالات کی روشنی میں (1) یہ ماننے کی معقول بنیاد ہے کہ اپیل کنندہ ان دو جرائم کا قصوروار نہیں ہے جن پر اس پر مکوکا کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے اور (ii) ضمانت پر رہتے ہوئے اس کے مکوکا کے تحت جرم کرنے کا امکان نہیں ہے۔(379-ہجری؛380-اے)

2.2۔ اپیل کنندہ کی جانب سے کوتاہی اور کوتاہی کے مبینہ اقدامات اس کے معاملے کو مکوکا کی دفعہ 3 (2) کے دائرے میں نہیں لا سکتے ہیں۔اس کے باوجود، اس کیس کے حالات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ایک سرکاری ملازم کی حیثیت سے وہ مکوکا کے تحت قانونی اقدامات کرنے میں ناکام رہے تھے، جس کی وجہ سے مکوکا کی دفعہ 24 کی دفعات متاثر ہوئی تھیں۔اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ اپیل کنندہ تین سال سے زیادہ عرصے سے عدالتی تحویل میں ہے، مکوکا کی دفعہ 24 کے تحت سزا کی زیادہ سے زیادہ مدت پر غور کیا جاتا ہے، اپیل کنندہ ضمانت پر رہا ہونے کا مستحق ہے۔(380-سی-ڈی)

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار۔فوجداری اپیل نمبر 1287 آف 2006.

آخری فیصلے اور حکم سے۔1-2-2006 کو بمبئی عدالت عالیہ آف جسٹس ان کریمنل اپیل میں نمبر 4004 آف 2004۔

اپیل گزار کی طرف سے اے وی ساونت، ایس وی دیش پانڈے، پرامت سکسینہ اور انورادھا رستوگی شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی جانب سے اے شرن، اے ایس جی، سشیل کمار، وکاس شرما، سنیتا شرما (پی پرمیشورن کے لیے) اور وی این رگھوپتی شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ کس نے سنایا

جسٹس ڈی کے جین۔ اجازت دے دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 2006.2.1 کے اس حکم کے خلاف ہے، جو ممبئی عدالت عالیہ کے ذریعہ منظور کیا گیا تھا، جس میں مہاراشٹر امنظم جرائم پر قابو پانے کا قانون، 1999 (مختصر طور پر "مکوکا") کے تحت تفویض اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پونے کے خصوصی جج کے ذریعہ جاری کردہ حکم کی توثیق کی گئی تھی، جس میں درخواست گزار کی طرف سے ضمانت دینے کے لئے دائر درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا۔

درخواست گزار، جو ممبئی کے سابق اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس ہیں، 1999.6.2 سے 2000.5.13 کی مدت کے دوران میرا روڈ، پولیس اسٹیشن، تھانہ ضلع میں سینئر پولیس انسپکٹر کے طور پر تعینات تھے۔

4۔ 15 اپریل 1999 کو یا اس کے آس پاس ایک گینگ کے ذریعہ جعلی آمدنی اور ڈاک ٹکٹوں کی چھپائی کے بارے میں کچھ معلومات کی بنیاد پر، درخواست گزار کے الزام میں، میرا روڈ پولیس اسٹیشن کو موصول ہوا، کچھ مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ اس کے نتیجے میں کچھ لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 257، 260، 420، 467، 468 اور انڈین پوسٹل ایکٹ 1898 کی دفعہ 55 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

5۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تھانے (دیہی) نے 1999 کے سی آر نمبر 274 میں درخواست گزار اور ان کی ٹیم کے ذریعے جانچ کی تھی، جس سے پتہ چلا کہ اگرچہ ممبئی کے مولنڈ اور بورا بازار میں واقع پرنٹنگ پریس، جہاں جعلی ڈاک ٹکٹ اور اسٹامپ پیپر چھاپے جا رہے تھے، کی شناخت کر لی گئی تھی، لیکن اپیل گزار اور اس کے سب انسپکٹر کاکڈے (اب مر چکے ہیں)، معاملے کے انچارج نے نہ تو مذکورہ احاطے کو سیل کیا اور نہ ہی مشینوں کو ضبط کیا۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ آرگنائزڈ کرائم سنڈیکیٹ کے سرغنہ اور مرکزی ملزم عبدالکریم لاڈ سب تیلگی (جسے بعد میں "تیلگی" کہا جاتا ہے) کو گرفتار نہ کیا جائے اور کرناٹک پولیس کے ذریعہ گرفتار کیے جانے تک مفرور رہے اور اس معاملے میں ضبط شدہ جعلی ڈاک ٹکٹوں کو جانچ کے لئے انڈین سکیورٹی پریس کو نہیں بھیجا گیا۔ مختصر یہ کہ درخواست گزار کے خلاف الزام یہ ہے کہ ایک سرکاری ملازم ہونے کے ناطے اس نے نہ صرف مکوکا کی دفعہ 2 کی شق (ای) میں بیان کردہ منظم جرائم کے کمیشن میں مدد اور حمایت کی، بلکہ اس نے جان بوجھ کر اور جان بوجھ کر 2002.6.7 تک آرگنائزڈ کرائم سنڈیکیٹ کی سرگرمیوں میں مدد اور حوصلہ افزائی کی، جس سے وہ تقریباً تین سال تک اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکے۔ لہٰذا غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری رکھنے اور جان بوجھ کر مکوکا کے تحت قانونی اقدامات کرنے سے گریز کرنے میں تلگی کے آرگنائزڈ کرائم سنڈیکیٹ کی مدد اور سہولت کاری کر کے اس نے مکوکا کی دفعہ 3 (2) اور 24 کے تحت قابل سزا جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔

6۔ ان تحقیقات کی بنیاد پر پونے کے بند گارڈن پولیس اسٹیشن میں اپیل کنندہ اور کچھ دیگر افراد کے خلاف ایک مقدمہ (2002 کا سی آر نمبر 135) درج کیا گیا تھا۔ درخواست گزار، جسے اس وقت تک اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس کے طور پر ترقی دی جا چکی تھی، کو ریاست مہاراشٹر کے ذریعہ تشکیل دی گئی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم نے 2003.10.18 کو گرفتار کیا تھا۔ تب سے وہ عدالتی تحویل میں ہے۔

7۔ درخواست گزار کے خلاف لگائے گئے الزامات کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ یہ ماننے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ اپیل کنندہ ان جرائم کا قصوروار نہیں ہے، جیسا کہ مکوکا کی دفعہ 21 (4) (بی) کے تحت غور کیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کے ذریعے اس حکم کی توثیق کرنے کے بعد، اپیل کنندہ ہمارے سامنے ہے۔

8۔ اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل جناب اے وی ساونت نے زور دے کر کہا ہے کہ اپیل کنندہ کے خلاف دائر چارج شیٹ میں ایسا کوئی الزام نہیں ہے کہ وہ مکوکا کی دفعہ 2 (آئی) (ڈی) کے معنی کے اندر "غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری رکھنے" میں ملوث تھا اور اس لئے اس کا معاملہ مکوکا کی دفعہ 3 کے دائرے میں نہیں آتا ہے۔ سینئر وکیل عرضی میں کہا گیا ہے کہ ریکارڈ پر موجود مواد سے کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جا سکتا کہ اپیل کنندہ اس سازش میں فریق تھا یا اس نے اس جرم کے ارتکاب یا سہولت کاری کی تھی جس کے ساتھ تیلگی یا دیگر شریک ملزم وابستہ تھے اور دلیل دیتے ہیں کہ درخواست گزار کے خلاف حالات پر منحصر ہے، یعنی 1999.9.15 کو تیلگی کو گرفتار کرنے یا پرنٹنگ پریس کو سیل کرنے میں مبینہ ناکامی، سب سے زیادہ ان کے معاملے کو سیکشن 24 کے دائرے میں لایا جائے نہ کہ مکوکا کی دفعہ 3 (2) کے تحت۔ لہٰذا درخواست گزار پر زور دیا جاتا ہے کہ درخواست گزار پہلے ہی تین سال سے زیادہ عرصے سے عدالتی تحویل میں ہے، دفعہ 24 کے تحت دی گئی زیادہ سے زیادہ سزا، وہ ضمانت پر توسیع کا حقدار ہے۔ فاضل وکیل نے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ کچھ شریک ملزمین آر ایس شرما محمد چاند مولانی اور ربن راؤ تکارام رنجنے، جن کے خلاف بہت زیادہ ثبوت دستیاب ہیں، کو اس عدالت نے پہلے ہی ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔

9۔ مدعا علیہان کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل سشیل کمار نے اپیل گزار کی جانب سے ضمانت کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ آرگنائزڈ کرائم سنڈیکیٹ کے ذریعہ غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری رکھنے میں سہولت فراہم کرنے کے اپیل کنندہ کے خلاف لگائے گئے الزامات کو ثابت کرنے کے لئے ریکارڈ پر کافی مواد موجود ہے۔ اس طرح فاضل وکیل نے کہا کہ مکوکا کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (4) کے پیش نظر درخواست گزار کو ضمانت دینے سے بجا طور پر انکار کر دیا گیا ہے۔

10۔ چونکہ موجودہ معاملے میں مکوکا کی دفعات کا استعمال کیا گیا ہے، اس لیے بنیادی باتوں کے علاوہ، جرم کی نوعیت اور سنگینی؛ ثبوتوں کی نوعیت؛ گواہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معقول اندیشہ اور مقدمے میں ملزم کی موجودگی کو محفوظ نہ ہونے کا معقول امکان وغیرہ؛ جو عام طور پر مقدمے کی سماعت کے دوران محفوظ نہ ہونے کا معقول امکان رکھتے ہیں؛ جو عام طور پر جرم سے مطابقت رکھتے ہیں۔ غیر ضمانتی جرائم میں ضمانت دینے کے لئے عدالتوں کو مکوکا کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (4) میں عائد حدود کو یہ فیصلہ کرتے وقت دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ آیا اپیل کنندہ ضمانت کا حقدار ہے یا نہیں۔

11۔ مکوکا کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (4) کی نوعیت اور دائرہ کار پر ہم نے غور کیا ہے اور چننا بویانا کرشنا یادو بنام بیان کیا ہے۔ ریاست مہاراشٹر اور ایک اور (خصوصی اجازت عرضی (فوجداری) نمبر 1358 2006) مذکورہ شق کی تشریح کرتے ہوئے ہم نے اس طرح مشاہدہ کیا ہے:

بنچ نے کہا، 'غیر ضدی شق کو پڑھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عدالت عالیہ یا سیشن کورٹ کی طرف سے ضمانت دینے کا اختیار نہ صرف ضابطہ اخلاق کی دفعہ 439 کے تحت عائد حدود سے مشروط ہے بلکہ مکوکا کی دفعہ 21 (4) کے تحت عائد حدود سے بھی مشروط ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر کو موقع دینے کے علاوہ، دیگر دو شرائط یہ ہیں: عدالت کا اطمینان کہ یہ یقین کرنے کے لئے معقول بنیادیں موجود ہیں کہ ملزم مبینہ جرم کا مجرم نہیں ہے اور ضمانت پر رہتے ہوئے اس کے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کا امکان نہیں ہے. حالات مجموعی ہیں اور متبادل نہیں ہیں. ملزم کے قصوروار نہ ہونے کے بارے میں غور کیا جانے والا اطمینان معقول بنیادوں پر مبنی ہونا چاہئے۔ لفظ "معقول بنیاد" کا مطلب بادی النظر میں بنیادوں سے کہیں زیادہ ہے۔ اس میں یہ یقین کرنے کی کافی ممکنہ وجوہات پر غور کیا گیا ہے کہ ملزم مبینہ جرم کا قصوروار نہیں ہے۔ دفعات میں غور کیے جانے والے معقول عقیدے کے لئے ایسے حقائق اور حالات کی موجودگی کی ضرورت ہے جو اپنے آپ میں اس اطمینان کا جواز پیش کرنے کے لئے کافی ہیں کہ ملزم مبینہ جرم کا قصوروار نہیں ہے۔ لہذا مذکورہ دفعہ کے تحت نتائج کو ریکارڈ کرنا مکوکا کے تحت ضمانت دینے کا ایک آسان طریقہ ہے۔

12۔ اپیل کنندہ کی بے گناہی کی درخواست اور اس کی ضمانت کی درخواست کو مسترد کرنے کے لئے عدالت عالیہ کے ساتھ جن عوامل کا بوجھ پڑا ہے وہ یہ ہیں: (1) تیلگی سے متعلق پرنٹنگ پریس اور دیگر مشینری کو سیل نہیں کیا گیا تھا۔ (ii) ضبط شدہ ڈاک ٹکٹوں کی جعلی نوعیت کے بارے میں انڈین سیکورٹی پریس، ناسک سے رائے حاصل نہیں کی گئی تھی۔ (iii) پریس کی تلاشی لینے والی پولیس پارٹی کو مزید تحقیقات کرنے کی اجازت دینے کے بجائے، ضبطی کو متاثر کیے بغیر پولیس پارٹی کو واپس بلا لیا گیا۔ (4) اگرچہ اپیل کنندہ سمیت پولیس افسران کو ان کی طرف سے سنگین کوتاہیوں کا علم تھا، پھر بھی انہیں درست کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرکزی ملزم تیلگی نے 1999.8.29 سے جون، 2002 کے

درمیان اپنی غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھیں۔(5) مرکزی ملزم تیلگی کو گرفتار نہ کر کے اس نے آرگنائزڈ کرائم سنڈیکیٹ کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت دی اور (6) اگرچہ اس کے پاس غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے وسیع اختیارات تھے،لیکن اس نے انہیں ایمانداری اور عوامی مفاد میں استعمال نہیں کیااور آرگنائزڈ کرائم سنڈیکیٹ کو بلاروک ٹوک اور بلاروک ٹوک اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت دی۔

13۔ اس موقع پر یہ مناسب نہیں ہوگا کہ مبینہ جرم کا تفصیلی جائزہ لیا جائے تاکہ اس مثبت نتیجے پر پہنچ سکیں کہ آیا اپیل کنندہ نے مکوکا کی دفعہ 3(2) یا 24 کے تحت جرائم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔جس چیز پر غور کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ آیا حالات کی روشنی میں،جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے؛ (i) اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیاد ہے کہ اپیل کنندہ ان دو جرائم کا قصوروار نہیں ہے جن پر اس پر مکوکا کے تحت الزام لگایا گیا ہے اور (ii) ضمانت پر رہتے ہوئے اس کے مکوکا کے تحت جرم کرنے کا امکان نہیں ہے۔

14۔ ہم نے ریکارڈ پر موجود مواد اور اپیل کنندہ سے منسوب کردار سے عدالت عالیہ کے ذریعہ اخذ کردہ نتائج کی روشنی میں اس معاملے پر غور کیا ہے۔فریقین کے وکیل کو سننے کے بعد ہمارا خیال ہے کہ اپیل کنندہ کی جانب سے مبینہ کوتاہی اس کے معاملے کو مکوکا کی دفعہ 3(2) کے دائرے میں نہیں لاسکتی۔تاہم مذکورہ بالا حالات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ایک سرکاری ملازم کی حیثیت سے وہ مکوکا کے تحت قانونی اقدامات کرنے میں ناکام رہے تھے جس کی وجہ سے مکوکا کی دفعہ 24 کی دفعات متاثر ہوئی تھیں۔اس نتیجے پر پہنچنے کے بعد اور اس حقیقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ اپیل کنندہ تین سال سے زیادہ عرصے سے عدالتی تحویل میں ہے، مکوکا کی دفعہ 24 کے تحت سزا کی زیادہ سے زیادہ مدت پر غور کیا جاتا ہے، ہمارا خیال ہے کہ اپیل کنندہ ضمانت پر رہا ہونے کا مستحق ہے۔

15۔اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور عدالت عالیہ کے ذریعہ جاری کردہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔یہ ہدایت دی گئی ہے کہ اپیل گزار کو دو لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے اور دو ضمانتی مچلکے جمع کرانے پر ضمانت پر توسیع دی جائے گی، جس میں سے ہر ایک پونے کی خصوصی عدالت کے اطمینان کے

مطابق ہے۔وہ ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعہ 438(2) میں مذکور تمام شرائط کا پابند رہے گا۔درخواست گزار کو اپنا پاسپورٹ، اگر کوئی ہو، پونے کی خصوصی عدالت کے سامنے بھی پیش کرنا ہوگا۔

16۔ اپیل کنندہ کے خلاف مقدمے کی خوبیوں کو چھونے والا کوئی بھی مشاہدہ عارضی ہے،صرف اس اپیل کے مقصد کے لئے،اور اسے اس معاملے میں حتمی رائے کے اظہار کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔

بی بی بی

اپیل کی منظوری ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this
document